تعداد دس ہزار کے قریب ہے اور ان سے ہمدردی رکھنے والے یہ ضرور سوچیں کہ انہوں نے کتنے گھرانوں کے چراغ گل کیے ہیں اور کیسے کیسے لوگ تباہ و برباد ہوئے۔ کتنے بچے یتیم اور عورتیں سہاگ سے محروم ہوئیں ہیں اور کتنے بوڑھے والدین گھر سے بے گھر ہوئے۔ ان کے ساتھ کسی کو ہمدردی نہیں اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ مگر مجرموں کے ساتھ نہ صرف غم خواری ہو رہی ہے بلکہ ان کی آزادی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یہ مت بھولیں کہ ان کافروں کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگین ہیں۔ ابھی گذشتہ دنوں بھارتی جاسوس کی رہائی کے بدلے ہندوستانی حکومت نے پاکستانی قوم اور حکومت کو خالد محمود نامی نوجوان کی لاش کا تحفہ دیا۔ کیا بھارتی حکومت کے عزائم کو سمجھنے کے لیے یہ واقعہ کافی نہیں؟ لہٰذا اس کو اس کے جرم کی سزا ملنی چاہیے اور اس معاملہ میں نرم خوئی اور ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔

حکومت وقت بھی ہوش کے ناخن لے اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائے جو اس کی بدنامی کا باعث ہو اور شریعت کے منافی ہو۔ جرم ثابت ہونے تک مجرم کو بھی صفائی کا موقعہ ملتا ہے۔ اگر وہ بے گناہ ہے تو عدالت میں ثابت کر کے اپنی رہائی کا سامان کرے' ورنہ جرم کی سزا قبول کرے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ میں عشرہ آگاہی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جامعہ سلفیہ کا نظام تعلیم و تربیت بہت منفرد اور ممتاز ہے۔ بہترین تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے بہترین انتظام موجود ہے۔ طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے جامعہ میں بہترین مواقع ملتے ہیں اور وہ حسن قراۃ' حمد و نعت' تقریری مقابلے' بیت بازی' مباحثے' مذاکرات' سوال و جواب (کوئز پروگرام)' مضمون نویسی' فن خطاطی میں برابر شریک ہوتے ہیں۔ صاحب ذوق طلبہ کے لیے جامعہ کی فضا بہت سازگار ہے۔ تمام پروگرام النادی الاسلامی کے زیر اہتمام مرتب کیے جاتے ہیں' جس میں طلبہ کی بھرپور شرکت ان کے اعلیٰ ذوق کی آئینہ دار ہے۔

اب ۱۹ تا ۲۷ اپریل ۲۰۰۸ء تک عشرہ آگاہی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتہائی شاندار اور

خوبصورت اہتمام کیا گیا تھا' جس میں ممتاز علماء اور سکالرز کے خطابات اساتذہ کرام کے دروس' تقریری مقابلے' محفل حمد و نعت' کتب سیرۃ کی نمائش' خطاطی کے فن پارے' مضمون نویسی اور بین المدارس والجامعات تقریری مقابلے خصوصیت کے ساتھ شامل تھے۔ الحمدللہ تمام پروگرام اپنے وقت پر شروع ہو کر اختتام پذیر ہوئے اور نہایت کامیاب و کامران رہے۔ طلبہ کی گہری دلچسپی نے پروگرام کو دوچند کر دیا اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہایت دلچسپ معلومات بہت کم وقت میں میسر کی گئیں' جن سے طلبہ نے بھرپور استفادہ کیا۔

آخری روز بین المدارس تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ تمام طلبہ نے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی اور بہت اعلیٰ اور معیاری تقریریں سننے کو ملیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گہری محبت اور عقیدت کا اظہار کیا گیا۔ اس اجلاس میں نوجوان نعت خواں جعفر طیار' ننھے نعت خواں عبدالاعلیٰ بن عبدالعظیم مدیر دارالسلام نعیم الرحمٰن شیخوپوری نے انتہائی خوبصورت حمد و نعت پیش کی۔ تقریری مقابلے میں ججز کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف صاحب' پروفیسر محمد الطاف صاحب' مولانا عبدالجبار صاحب نے ادا کیے اور آخر میں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی اور تمام پروگراموں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو گراں قدر انعامات دیئے گئے۔ حافظ مسعود عالم صاحب' مولانا محمد اکرم رحمانی' مولانا مفتی عبدالحنان' مولانا محمد یونس بٹ' قاری محمد رمضان صاحب نے اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کیے۔ بین الجامعات میں تقریری مقابلے میں اول انعام جامعہ سلفیہ کے عبداللہ ساجد' دوم جامعہ سلفیہ کے فیاض احمد اور سوم انعام جامعہ رحمانیہ لاہور کے زاہد علی نے حاصل کیا۔

عشرہ آگاہی سیرت اپنی نوعیت کا انتہائی منفرد پروگرام تھا' جس پر منصفین نے اطمینان کا اظہار کیا اور پروگرام کو بے حد سراہا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆